© rasailojaraid.com

فرقۂ اہل حدیث

اور

گورنمنٹ

الحمد للہ ہر آنچہ بگو خاطر میخواست — آخر آمد زپس پردۂ تقدیر پدید

اشاعۃ السنۃ نمبر ۶ جلد ۹ مین جس مژدہ کی طرف اشارہ ہوا تھا وہ ۱۹ جنوری ۱۸۸۷ء کو جلوہ پذیر ہوا اور گورنمنٹ ہند اور گورنمنٹ پنجاب سے حکم نافذ ہوا کہ سرکاری کاغذات مین لفظ "وہابی" کی استعمال کو مسدود کیا جاوے۔

اس حکم کی وجہ اور تفصیلی کیفیت یہ ہے کہ اشاعۃ السنۃ نمبر ۹ جلد ۸ مین ایک مضمون شائع ہوا تھا جسکا ہیڈنگ (عنوان) یہ تھا "اہلحدیث کو وہابی کہنے پر اعتراض"

اس مضمون مین اولاً یہ ثابت کیا گیا تھا کہ لفظ وہابی ایسے دو برے معنون مین مستعمل ہے جنسے گروہ اہلحدیث کی برائت و نفرت ثابت ہے۔ اس کے بعد یہ لکھا گیا تھا کہ "لہذا اہلحدیث اپنے حق مین اس لفظ کی استعمال جائز نہین جانتے۔ اور اسکو لائبل لفظ خیال کرتے ہین۔ جیسا کہ مومن لفظ کافر کو یا مسلمان لفظ حلال خور کو اور اپنی مہربان گورنمنٹ اور خواص ملک سے وہ اصرار کے ساتھ یہ درخواست کرتے ہین۔ کہ وہ اس لفظ سے اس گروہ کو مخاطب نکیا کرین۔ خصوصیت کے ساتھ اُن کو مخاطب کرنا ہو تو لفظ "اہلحدیث" سے جو انکا پرانا خطاب ہے چنانچہ مضمون "اہلحدیث قدیم ہین یا جدید" جو اسی مضمون کے بعد درج رسالہ ہے مخاطب کیا کرین۔ ہر چند ہماری مہربان گورنمنٹ (جسکو گروہ اہلحدیث سے بدظنی نہین ہے اور وہ اس گروہ کو بھی ویسا ہی خیرخواہ و مطیع سلطنت سمجھتی ہے جیسا کہ اور مسلمانون کو) یہ لفظ اس گروہ کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نسبت ان معنے کے ارادہ سے استعمال نہین کرتی - صرف اس فرقہ کے اس نام سے مشہور ہونے کے سبب یہ لفظ انکے حق مین بولتی ہے (چنانچہ گورنمنٹ پنجاب نے اپنے سرکلر مجریہ ۲۹ - اکتوبر ۱۸۸۶ء مین اور گورنمنٹ ممالک مغرب وشمال و اودہ نے اپنی یادداشت نمبری ۳۷۹ مورخہ ۲۳ جنوری ۱۸۸۷ء مین اس امرکا اظہار کیا ہے) اور اسی طور پر بعض خواص ملک (جنکو گروہ اہلحدیث سے کوئی مذہبی وغیرہ عناد نہین ہے) صرف شہرت عام کی نظر سے اس لفظ کو ان کے حق مین استعمال کرتے ہین - ولیکن چونکہ یہ لفظ ایک مدت سے برے معنے مین مشہور ہوچکا ہے اور جہان کہین گورنمنٹ کی تحریرات و احکام مین اس گروہ کے مخالفین اس گروہ کی نسبت یہ لفظ مستعمل دیکھتے ہین - وہان اس لفظ کے یہی معنے وہ لوگ مراد قرار دیتے ہین (گو گورنمنٹ کے ارادہ مین وہ معنے نہون) اور انہی لوگون کی تقلید و پیروی بعض افسران گورنمنٹ (جو گورنمنٹ کے اصول و پالسی کا لحاظ نہین کرتے) اختیار کرکے اس فرقہ کو اس لفظ سے یاد کرتے اور حقارت سے دیکھتے ہین - لہذا یہ فرقہ گورنمنٹ کا دلی خیر خواہ گورنمنٹ سے اس درخواست کرنے کی جرات کرتا ہے - کہ گورنمنٹ اپنی خیر خواہ رعایا کی نسبت ایسے لفظ کا استعمال جسکو فسادپسند و بدنیت لوگ برے معنے پر حمل کرتے ہین قطعاً ترک کرے - بلکہ اس مضمون کا سرکلر مشتہر و متداول کردے کہ سرکاری احکام و تحریرات مین اس خیر خواہ فرقہ کی نسبت یہ لفظ قطعاً تحریر مین نہ آوے - اور اس فرقہ کو خصوصیت کے ساتھ مخاطب کرنا ہو تو بلفظ اہلحدیث (جو انکا پرانا خطاب ہے اور بجز اسکے وہ اپنا قومی خطاب اور کوئی پسند نہین کرتے) مخاطب کیا کرین" اس مضمون کی انگریزی و اردو مین خوب اشاعت ہوئی - اور اسکی انگریزی کاپی گورنمنٹ

---

* یہ تحریرات بعینہا رسالہ انگریزی (نمبر ۱) مین - اور ان کا ترجمہ رسالہ اردو نمبر (۱۰) جلد ۸ مین منقول ہین *

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پنجاب مین پیش کر کے یہ درخواست کی گئی کہ گورنمنٹ پنجاب خود بھی اس مضمون کیطرف توجہ فرمائے اور گورنمنٹ ہند کو بھی اسکی طرف توجہ دلائے ؛

اس درخواست کو ہمارے معدل اور فیاض لفٹنٹ گورنر پنجاب سر چارلس ایچیسن صاحب بہادر بالقابہ نے معرض قبول مین جگہ دی اور بڑے زور کے ساتھ گورنمنٹ ہند کی خدمت مین اُسکی قبولیت کے لئے سفارش کی ؛

مسلمانون کے حال پر رحم فرما ہز ایکسلنسی وایسرائے و گورنر جنرل لارڈ ڈفرن بالقابہ نے بھی سر چارلس ایچیسن صاحب بالقابہ کی رائے رزین سے اتفاق رائے ظاہر فرمایا اور سرکاری کاغذات مین اس لفظ کی استعمال سے ممانعت کا حکم دیا اس حکم ممانعت استعمال لفظ "وہابی" کے ساتھ یہہ بھی احتمال تھا کہ اس فرقہ کو بجائے لفظ "وہابی" لفظ "غیر مقلد" سے مخاطب کیا جاتا اور اس باب مین اس گروہ کے بعض مہذب مخالفون یا ناواقفون کے خیال و مقال پر (جو اس گروہ کو لفظ غیر مقلد سے یاد کرتے ہین) اعتماد کیا جاتا - اس احتمال و خیال کی مدافعت کے لئے گروہ اہلحدیث کے وکیل خاکسار اڈیٹر نے مقام سملہ سے ایک استشہاد جاری کیا جسکا مضمون یہ تھا ؛

"جو لوگ ہماری درخواست مندرجہ نمبر ۹ جلد ۸ سے متفق ہین اور وہ اپنا مذہبی خطاب "اہلحدیث" پسند کرتے ہین - اور بجائے "اہلحدیث" "وہابی" یا "غیر مقلد" کہلانیکو برا جانتے ہین وہ اس مضمون کی ایک سطر اس استشہاد پر تحریر کر کے اسپر اپنا دستخط ثبت کرین"

اس استشہاد پر اہلحدیث مختلف صوبجات ہندوستان پنجاب - ممالک مغرب و شمال و اودھ - بمبئی - مدراس - بنگال ممالک متوسط) کے تین ہزار (۳۱۳۶) ایک سو چھتیس اعیان و اشخاص نے یہ ظاہر کیا کہ ہم لفظ غیر مقلد کو بھی ویسا ہی برا جانتے ہین جیسا کہ لفظ وہابی کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گورنمنٹ ہمکو اس لفظ کے ساتھ مخاطب کرنے سے بھی معاف رکھے اور ہم کو بجز "اہلحدیث" کسی لفظ سے مخاطب نکرے ؛

ان استہشاد کو بھی جنپر ان اشخاص کے دستخط ثبت تھے اس درخواست کی تائید مین گورنمنٹ مین پیش کیا گیا اور علاوہ بران اشاعۃ السنتہ کی پہلی جلدون اور تصانیف آنرایبل سید احمد خان سے تہذیب الاخلاق اور جواب رسالہ ڈاکٹر ہنٹر کو جنمین یہ بیان ہے کہ اہلحدیث لفظ غیر مقلد کو بھی ویسا ہی برا سمجھتے ہین جیسا کہ لفظ وہابی کو - اور اس گروہ کا قدیمی خطاب اہلحدیث ہے اور ایک فتوی علماء حنفیہ زمانہ حال کو جس مین بحوالہ معتبرات مذہب حنفیہ یہہ تصریح ہے کہ اہلحدیث قدیم ہین اور یہ خطاب ان کے لئے ہمارے فقہاء مذاہب نے تسلیم کیا ہے - اور اپنی پرانی کتب مذاہب مین ان کے حق مین استعمال فرمایا ہے" گورنمنٹ مین پیش کیا گیا جسکا اثر و نتیجہ یہ ظاہر ہوا کہ گورنمنٹ کے نزدیک لفظ "غیر مقلد" بھی ویسا ہی دل آزار سمجھا گیا جیسا کہ لفظ "وہابی" سمجھا گیا تھا - اور اس گروہ کو اسکے استعمال سے بھی معاف رکھا گیا ؛

یہ امر گورنمنٹ پر ثابت نہ کیا جاتا تو گمان غالب تھا کہ اس فرقہ کا نام غیر مقلد قرار پاتا جو انکی دل آزاری کا باعث تھا ؛

رہا یہ امر کہ گورنمنٹ نے اس فرقہ کا خطاب "اہلحدیث" کیون مقرر کیا (جیسا کہ اس مضمون مین درخواست کیا گیا تھا) اسکی وجہ (جو سکریٹریان گورنمنٹ ہند و پنجاب کی زبانی تقریرون اور ان کے نیم سرکاری تحریرون مین بیان ہوئی ہی) یہ ہے کہ گورنمنٹ نے اس امر کو مذہبی معاملہ سمجھا اور اس کا تصفیہ خود ہمارے اہل اسلام کے ہاتھ ہی سپرد کیا اور یہ قرار دیا کہ جس خطاب سے یہ فرقہ اپنے آپکو مخاطب کریگا اور دوسری اسلامی فرقون مین وہ خطاب مسلم ہوگا اسی خطاب کے ساتھ گورنمنٹ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی طرف سے انکو مخاطب کیا جائے گا - چنانچہ اے پی مکڈانل سکرٹری گورنمنٹ ہند ہوم ڈپارٹمنٹ اپنی نیم سرکاری چٹھی مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۸۶ء موسومہ خاکسار (ایڈیٹر اشاعۃ السنۃ) مین تحریر فرماتے ہین ۔

جس معاملہ سے آپکو تعلق ہے اسمین کامل غور و تعمق کرنے کے بعد گورنمنٹ ہند نے باتفاق رائے گورنمنٹ پنجاب یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ آئندہ لفظ وہابی کا استعمال موقوف کیا جاوے"

"گورنر جنرل باجلاس کونسل لفظ "اہلحدیث" یا غیر مقلد مقرر نہین کر سکتے"

"آپ فوراً سمجھ جاوینگے کہ چونکہ گورنمنٹ مذہبی معاملات مین بالکل خاموش رہتی ہے لہذا اس پالیسی کے لحاظ سے گورنمنٹ اور کچھ نہین کر سکتی - اگر کوئی مناسب خطاب عام طور پر قبول کر لیا جاوے گا تو گورنمنٹ ایسے منظور شدہ خطاب کے استعمال کے متعلق اہل اسلام کی خواہشون پر تائید کی نظر سے غور کریگی"

اسی کے قریب قریب ہے جو مسٹر میکنزی والس صاحب پرائیوٹ سکرٹری گورنر جنرل اور مسٹر ڈیورنڈ صاحب سی ایس آئی فارن سکرٹری گورنمنٹ ہند اور مسٹر ینگ صاحب جنرل سکرٹری گورنمنٹ پنجاب نے متعدد وقتون مین عند الملاقات خاکسار کو دوستانہ طور پر زبانی ارشاد فرمایا اور یقین دلایا تھا اور یہی امر ہمکو بعد غور و تامل حق و قریب انصاف معلوم ہوا اور بقول ہمارے مہربان و دوست اے پی مکڈانل ہمکو بخوبی سمجھ مین آگیا کہ بے شک گورنمنٹ کی طرف سے کوئی خطاب مقرر ہونا دوسرے فرقون کے اعتراض کا موجب ہوگا - ہم خود جو خطاب اپنے لئے مقرر کرینگے اور ہمارے دوسرے اسلامی بھائی اس خطاب کو عموماً تسلیم کر لینگے تو گورنمنٹ کو اس خطاب کے تسلیم کرنے مین کوئی عذر نہوگا چنانچہ ایسا ہی وقوع مین آیا جب ہم نے اشاعۃ السنۃ نمبر ۴ و ۵ جلد ۹ مین ایک مضمون اس عنوان کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہ اہلحدیث کا خطاب "اہلحدیث" پرانا خطاب ہے اور یہ دوسرے اسلامی فرقون کی دل آزاری کا موجب نہین ہو سکتا شائع کیا (جسمین ۱۶ کتب معتبرہ فقہ سے اس مضمون کا ثبوت پیش کیا گیا تھا) اور وہ مضمون عموماً اہل اسلام مین تسلیم کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اور بجز ایک دو ہمعصرون کے جنکو اس فرقہ سے نیچرل عناد ہے کسی نے اسپر اعتراض نہ کیا اور جب گورنمنٹ کی طرف سے ہماری درخواست کا افیشل جواب وصول ہوا تو اس جواب کو عام اہل اسلام ہمعصرون نے اپنی اخبارون مین پرزور ریمارکون اور تائیدون کے ساتھ شایع و مشتہر کیا اور ان ریمارکون مین اس فرقہ کو اسی خطاب "اہلحدیث" سے مخاطب فرمایا اور اسپر پبلک اہل اسلام کا اتفاق ظاہر ہوا (چنانچہ ان اخبارون کے ریمارکون سے جو نقول چٹھیات گورنمنٹ کے ذیل مین منقول ہون گے یہہ امر ناظرین کو بخوبی ثابت ہوگا) اور یہہ امر گورنمنٹ پنجاب کو معلوم ہوا تو اس موقع جشن جوبلی پر گورنمنٹ نے اپنی تحریرون اور کاغذون مین اس فرقہ کو اسی نام "اہلحدیث" سے مخاطب کیا +

چٹھی پرائیوٹ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب مین جو بجواب اس درخواست اہلحدیث کے کہ ہز آنر لفٹنٹ گورنر اہلحدیث کی دعوت جوبلی مین شامل ہونے سے عزت بخشین اور ان کی طرف سے ایڈریس مبارکباد لینا منظور فرمادین وکیل اہلحدیث اڈیٹر اشاعۃ السنۃ کے نام موصول ہوئی ہے ہز آنر لفٹنٹ گورنر نے اس فرقہ کو اسی خطاب اہلحدیث سے مخاطب فرمایا ہے درباری ٹکٹ جو ڈیپوٹیشن اہلحدیث کے شامل دربار ہونے کے لئے گورنمنٹ پنجاب کی طرف سے وصول ہوا اسمین بھی اہلحدیث کے خطاب سے اس ڈیپوٹیشن کو مخاطب فرمایا ہے۔ عین دربار گورنری مین (جبکہ اہلحدیث کا ڈیپوٹیشن پیش ہوا سکرٹری گورنمنٹ نے اسی خطاب سے اس ڈیپوٹیشن کو مخاطب فرماکر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پیش کیا۔ اس کارروائی گورنمنٹ سے ہمکو اور بھی یقین ہوا کہ گورنمنٹ کا اس گروہ کے لئے خطاب "وہ اہلحدیث" از خود مقرر نکرنا اور اس تقرری خطاب کو اہل اسلام ہی کے سپرد کرنا عین مصلحت و قرین صواب تھا جسکا نتیجہ ناقابل اعتراض و بحق اہلحدیث نہایت مفید ظاہر ہوا +

لہذا فرقہ اہلحدیث گورنمنٹ کے اس حکم سے اپنی کامل حقرسی کا معترف ہے اور اسپر … کے خیرخواہ والیسرائے لارڈ ڈفرن اور اپنے پیارے رحمدل اور فیاض لفٹنٹ گورنر سر چارلس ایچیسن کا تہ دل سے شکر گذار ہے اور بعوض و شکریہ اس احسان اور احسانات سابقہ گورنمنٹ کے (جو بشمول دیگر رعایا خصوصاً اہل اسلام اس فرقہ پر مبذول ہیں) علے الخصوص احسان آزادی مذہبی کے (جس سے یہ فرقہ عام اہل اسلام سے بڑھکر ایک خصوصیت کے ساتھ فائدہ اٹھا رہا ہے) اہلحدیث لاہور نے جشن جوبلی کی تقریب پر کمال مسرت ظاہر کی۔ اور قیصرہ ہند کی پنجاہ سالہ حکومت کی خوشی مین اہل اسلام کی پر تکلف ضیافت کی جسمین روسا۔ شرفا۔ علما و عام اہل اسلام رونق افروز ہوئے۔ مولوی الٰہی بخش صاحب وکیل کی وسیع کوٹھی کے دو کمرے رئیسون وغیرہ خواص کے لئے مخصوص تھے باقی سات کمرے عوام اہل اسلام کے لئے مقرر تھے اور کھانا سب کے آگے امیر تھے خواہ فقیر۔ رئیس تھے خواہ غیر رئیس یکسان پلاؤ۔ زردہ۔ قورما پیش کیا گیا +

۸ بجے صبح سے ٹھیک ۲ بجے تک ان صاحبون کو کھانا کہلایا گیا جنکو ٹکٹون کے ذریعہ سے بلایا گیا تھا۔ اسکے بعد چار بجے تک عام اہل اسلام مساکین و فقرا کو کہانا کھلایا گیا۔ آخری جماعت کو کچھ نقد بھی ملا +

انجمن اسلامیہ کے کل ممبر جسمین نواب نوازش علی خان صاحب بہادر

۱؎ ایسا ہی اور چٹھیات گورنمنٹ مین جو خاکسار کے نام موصول ہوئی ہین خطاب اہلحدیث مرقوم ہے۔ وسط مارچ ۱۸۸۶ء کو جو نواب گورنر صاحب پنجاب سے خاکسار کی ملاقات ہوئی تو حضور ممدوح نے ازراہ لطف زبانی بھی فرمایا کہ ہمنے آپکو (یعنی اس فرقہ کو) اہلحدیث کا خطاب عطا کیا ہے جسکا خاکسار نے بڑے ادب سے شکریہ ادا کیا +

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سی۔ آئی۔ ای لالف پریزیڈنٹ انجمن اسلامیہ اور خان بہادر محمد برکت علیخان
صاحب سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور۔ نواب غلام محبوب سبحانی صاحب رئیس
اعظم لاہور۔ اور خان بہادر سید عالم شاہ صاحب پنشنر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر
خصوصیت کے ساتھ مستحق ذکر و شکریہ ہیں) اور انجمن حمایت اسلام کے کل ممبر اور انجمن
ہمدردی اسلامی کے کل ممبر اور شہر کے علما اور دفتروں اور کچہریوں کے ملازم
اس دعوت میں شامل ہوکر عزت افزائے جماعت اہلحدیث تھے اور جو صاحب ممبران
انجمن ہمدردی یا انجمن اسلامی سے تشریف نہیں لاسکے وہ اسوقت سرکاری کاموں کے
انتظام میں مصروف تھے۔ انہوں نے اپنی جگہ اپنے عزیزوں اور وکیلوں کو بھیجا
اور بعض حضرات نے ازراہ کمال عنایت اپنی عدم تشریف آوری پر عذر فرمایا۔
(از انجملہ خصوصیت کے ساتھ مستحق ذکر عالی جناب نواب عبد المجید خان صاحب
بہادر سی ایس آئی (جو عذر بیماری کے سبب تشریف نہیں لاسکے) اور جناب فقیر سید
جمال الدین صاحب آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اور جناب شیخ سندھے
خانصاحب آنریری مجسٹریٹ لاہور ہیں) ان حضرات کے عذر کو جماعت اہلحدیث
انکی تشریف آوری کی جگہ سمجھتی ہے اور ان حضرات کی دل سے شکر گذار ہے
تعداد اہل دعوت کا ٹھیک ٹھیک اندازہ نہیں ہوسکا مگر عام ناظرین و حاضرین کے
قیاس میں سات آٹھ ہزار اشخاص کا مجمع تھا۔

ہز آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب [illegible] بالقابہ کے اس دعوت میں
شامل ہونے کی درخواست کی گئی تھی۔ مگر ہز آنر نے اظہار مسرت و ممنونی کے بعد
افسوس کے ساتھ یہ عذر تحریر فرمایا کہ ۱۴ تاریخ کو انکے اوقات تقسیم ہوچکے ہیں لہذا
اب حضور ممدوح قبولیت دعوت کا کوئی انتظام نہیں فرماسکتے۔
اس دعوت کے مقام (مولوی الٰہی بخش کی کوٹھی) کے عین دروازہ کے سامنے

© rasailojaraid.com

رات کے وقت ملاحظہ روشنی کے لیے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کا گذر کرنا مقرر تھا اس جگہ اہلحدیث نے ایک بلند اور وسیع دروازہ بنایا جسپر سنہری حرفون مین ایک طرف انگریزی مین یہ کلمات دعائیہ مرقوم تھے

The Ahl-i-hadis wish empress a long life.

ترجمہ اہلحدیث چاہتے ہین کہ قیصرہ ہند کی عمر دراز ہو

دوسری طرف لاجوردی رنگ سے یہ بیت اردو

دل سے ہے یہ دعائے اہلحدیث   جشن جوبلی مبارک ہو

اس دروازہ سے لفٹنٹ گورنر اور ان کے مصاحبون اور رئیسون کی سواریون کا گذر ہوا تو سب کی نگاہین ان کلمات دعائیہ کی طرف (جو لیمپ جہاڑ اور مہتابیون کی روشنی سے روز روشن کی طرح نمایان تھی) لگی ہوئی تھی اور اکثر کی زبان سے کلمہ "اہلحدیث" جاری تھا۔

اسی خوشی و مسرت و عقیدت سلطنت کے اظہار کے لئے اسی رات دس بجے اہل پنجاب کی مختلف سوسائٹیون کے ایڈریس مبارکباد پیش ہوئے۔ ان مین دسوین نمبر پر اہلحدیث کا ایڈریس جسکی نقل حاشیہ* مین ہے بذریعہ ڈپیوٹیشن پیش ہوا

* وہ یہ ہے

ایڈریس گروہ مسلمانان اہلحدیث

بحضور فیض گنجور کوئین وکٹوریہ ملکہ گریٹ برٹن و قیصرہ ہند بارک اللہ فی سلطنتہا

ہم ممبران گروہ اہلحدیث اپنے گروہ کے کل اشخاص کی طرف سے حضور والا کی خدمت عالی مین جشن جوبلی کی دلی مسرت سے مبارکباد عرض کرتے ہین۔

(۲) برٹش رعایائے ہند مین سے کوئی فرقہ ایسا نہو گا جس کے دل مین اس مبارک تقریب کی مسرت جوش زن نہو گی۔ اور اسکے بال بال سے صدائے مبارکباد نہ اٹھتی ہوگی۔ مگر خاصکر فرقہ اہل اسلام جس کو سلطنت کی اطاعت اور فرمانبردار ی

© rasailojaraid.com

اس ایڈریس پر مختلف اضلاع ہندوستان و پنجاب بمبی مدراس و بنگال وغیرہ اعیان اہلحدیث کے دستخط ثبت تھے پر ڈیپوٹیشن مین صرف چھ اشخاص دربار گورنری مین حاضر ہوئے۔ خاکسار اڈیٹر اشاعۃ السنۃ وکیل اہلحدیث۔ مولانا حفیظ اللہ خان صاحب واعظ دہلی جو اسی غرض شمولیت ڈیپوٹیشن سے عین ۱۶ تاریخ کو دہلی سے

وقت کی عقیدت اسکا مقدس مذہب سکھاتا اور اسکو ایک فرض مذہبی قرار دیتا ہے اس اظہار مسرت اور ادائے مبارکباد مین دیگر مذاہب کی رعایا سے پیشقدم ہے علی الخصوص گروہ اہلحدیث منجملہ اہل اسلام اس اظہار مسرت و عقیدت اور دعائے برکت مین چند قدم اور بھی سبقت رکھتا ہے۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ جن برکتون اور نعمتون کی وجہ سے یہ ملک تاج برطانیہ کا حلقہ بگوش ہو رہا ہے از انجملہ ایک بے بہا نعمت مذہبی آزادی سے یہہ گروہ ایک خصوصیت کے ساتھ اپنا نصیبہ اٹھا رہا ہے +

(۳) وہ خصوصیت یہ ہے کہ یہ مذہبی آزادی اس گروہ کو خاصکر اسی سلطنت مین حاصل ہے۔ بخلاف دوسرے اسلامی فرقون کے کہ اُن کو اور اسلامی سلطنتون مین بھی یہ آزادی حاصل ہے۔ اس خصوصیت سے یقین ہو سکتا ہے کہ اس گروہ کو اس سلطنت کے قیام و استحکام سے زیادہ مسرت ہے اور ان کے دل سے مبارکباد کی صدائین زیادہ زور کے ساتھ نعرہ زن ہین +

ہم بڑے جوش سے دعا مانگتے ہین کہ خداوند تعالے حضور والا کی حکومت کو اور بڑھائے اور تا دیر حضور والا کا نگہبان رہے۔ تاکہ حضور والا کی رعایا کے تمام لوگ حضور کی وسیع حکومت مین امن اور تہذیب کی برکتون سے فائدہ اٹھائین +

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تشریف لائے تھے - مولوی احمد اللہ صاحب رئیس و پیشوائے اہلحدیث امرتسر - ڈپٹی قادر بخش خان صاحب پنشنر آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر قصور - مولوی الٰہی بخش صاحب وکیل چیف کورٹ پنجاب - مولوی برکت علی صاحب وکیل لاہور - اس مسرت و اظہار عقیدت کا تازہ سبب و محرک گورنمنٹ کا وہی احسان ہے جو فرقہ اہلحدیث پر تازہ دم مبذول ہوا ہے -

اس موقع پر گروہ اہلحدیث نے جسقدر احسان گورنمنٹ کا شکریہ ادا کیا اور اپنی عقیدت و محبت سلطنت کا اظہار کیا اسیقدر انکے خطاب "اہلحدیث" کا خوب اشتہار ہوا اور بر طبق مصرعہ مشہورہ ؎ چہ خوش بود کہ بر آید بیک کرشمہ دو کار اس اظہار مسرت مین گورنمنٹ کا حق بھی ادا ہوا اور اسکی وفادار رعایا اہلحدیث کا مطلب بھی نکلا ÷

جماعت اہلحدیث اور اسکے ریپریزنٹو اس مجمع⁂ عام اہل اسلام مین بھی

⁂ اس مجمع عام اہل اسلام کی جامع اور مہتمم اجتماع انجمن اسلامیہ لاہور تھی (جسنے خاص اس کار خیر کے لئے جوبلی سب کمیٹی مقرر کی تھی (جسکے سکرٹری ہمارے پیارے ایڈیٹر رفیق ہند تھے) اس کمیٹی نے بذریعہ ایک اعلان مطبوع کے لاہور کی سبھی سوسائٹیون (انجمن ہمدردی انجمن حمایت اسلام وغیرہ) کے ممبرون اور سبھی اسلامی فرقون اہل تشیع - اہل سنت (اہل حدیث - اہل فقہ) وغیرہ کے لوگون کو مدعو کیا تھا - اس مجمع مین انجمن اسلامیہ کے ممبرون نے (جنمین خصوصیت کیساتھ خان بہادر محمد برکت علی خان صاحب سکرٹری انجمن اسلامیہ واجب الذکر ہین) بڑی پُر جوش اور مؤثر تقریرون سے حکومت پنجاہ سالہ قیصر ہند کی برکتون اور آسائشون کو بیان فرمایا - اور حاضرین کے دلون مین دعا صحت و سلامتی قیصر ہند کے لئے تازہ جوش پیدا کیا -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شامل تھے جو دعا خیر دعائیت قیصر ہند کے لئے مسجد شاہی لاہور مین جوبلی کے دن ہوا تھا - ایسا ہی ہندوستان کے دوسرے شہرون (دہلی - نصیر آباد ضلع اجمیر وغیرہ) مین اس دعا کے لئے ان کا اجتماع ہوا +

اس شکریہ و مسرت کے علاوہ اہلحدیث لاہور کے ایک جلسہ عام مین جسمین دوسرے اسلامی فرقون کے لوگ بھی کثرت سے شامل تھے یہ رزولیوشن پاس ہوا کہ اس احسان کا جو تازہ دم فرقہ اہلحدیث پر ہوا ہے خصوصیت کے ساتھ ہز اکسیلنسی **لارڈ ڈفرن** اور ہز آنر سر چارلس ایچیسن کا شکریہ بھی ادا ہونا چاہیے - بنا بر علیہ یہ قرار پایا کہ ہز اکسیلنسی لارڈ ڈفرن کا شکریہ بذریعہ ایک **میموریل** کے جبہر اہلحدیث وغیرہ اعیان کل ہندوستان و پنجاب کے دستخط ثبت ہوں ادا کیا جائے - اور ہز آنر سر چارلس

انسٹان انجمن اسلامیہ نے مسجد شاہی لاہور مین بے شمار فقراء و مساکین کو مکلف کھانا دیا - اور اپنی قیصرہ مہربان کا مالی شکریہ بھی ادا کیا +

انجمن اسلامیہ ہمیشہ ایسے کامون مین سبقت کیا کرتی ہے اور دوسری فرقون اور سوسائٹیون کی اوستاد و رہنما ہے - کیون نہو وہ خود سابق الوجود ہے - اسکے بانی مبانی سکرٹری پریزیڈنٹ وغیرہ اعیان سابق ہین +

خدا تعالے اس انجمن [illegible] قائم رکھے اور اسکے بانیون اور معاونون کی ہمتون مین [illegible] برکت دے +

ناظر نصیر آباد ضلع اجمیر مین [illegible] ایڈیل اے ڈبلیو رابرٹس صاحب مجسٹریٹ چھاونی نصیر آباد [illegible] اہلحدیث [illegible] مجمع ہوا جسکے صدر نشین مولوی محمد صدیق صاحب ساکن میرٹھ تھے اس مجمع مین ۱۰ بجے سے ۳ بجے تک وعظ و نصیحت و خیر خیرات ہوتی رہی - اور حضور ملکہ قیصرہ ہند کی عمر و اقبال کے لئے جناب باری مین دعا کی گئی + (دیکھو راجپوتانہ گزٹ اجمیر مطبوعہ ۱۴ فروری ۱۸۸۷ء)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایجیٹین کا شکریہ بذریعہ ایڈریس ادا ہوسکو اہلحدیث وغیرہ اہل اسلام پنجاب کا ڈیپوٹیشن حضور ممدوح کیخدمت مین پیش کرے *

اس میموریل اور ایڈریس کے مسودہ اس رسالہ کے ساتھ ناظرین کے پاس پہنچتے ہین تو میموریل کی تائید و تصدیق مین ایک عمدہ فلسکیپ کاغذ پر یہ ایک سطر کہ "ہم وفادار رعایا سکنہ فلان شہر اس میموریل اہلحدیث کے مضمون سے دلی اتفاق رکھتے ہین" تحریر کر کے کل ہندوستان کے اہلحدیث وغیرہ اہل اسلام (جو مضمون میموریل سے متفق ہون) اپنی اپنی قلمون سے دستخط واضح بہ تفصیل خطاب ثبت کرین *

اور ایڈریس کی تائید مین ویسی ہی کاغذ پر اُسی مضمون کی ایک سطر لکھکر صرف پنجاب کے اعیان دستخط ثبت کرین اور ان سب دستخط شدہ کاغذون کو اپنے وکیل ایڈیٹر اشاعۃ السنۃ کے پاس علیحدہ واپس ارسال کرین *

ان دستخط شدہ کاغذات کو شمول میموریل و ایڈریس جو مطلا کاغذ پر ارقام ہونگے حضور گورنر جنرل اور نواب لفٹنٹ گورنر کی خدمت مین پیش کیا جائے گا

اب ہم ان چٹھیات گورنمنٹ کو جن مین دل آزار لفظ "وہابی" کے استعمال سے منع کیا گیا ہے نقل کرتے ہین اور ان کے ذیل مین اہل اخبارات کے ان ریمارکون کو جن مین اس حکم گورنمنٹ کی تائید اور اس فرقہ کے حق مین خطاب "اہلحدیث" کی تسلیم و تصدیق پائی جاتی ہے نقل کرینگے اسکے بعد چٹھی پرائیوٹ سکرٹری لفٹنٹ گورنر پنجاب کو جسمین اہل اسلام کے تسلیم خطاب "اہلحدیث" کے مطابق گورنمنٹ پنجاب نے اس فرقہ کو اس لفظ سے مخاطب کیا ہے معرض نقل مین لائینگے

اخبیر مین ان سرکاری اور ملکی تحریرون کے نتیجہ سے اپنے عینی اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علاقتی اخوان اہل اسلام کو آگاہ کرینگے *

ترجمہ چٹھی گورنمنٹ پنجاب

نمبر ۱۳۷

منجانب ڈبلیو ایم ینگ صاحب بہادر

سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

بخدمت مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب اڈیٹر اشاعۃ السنۃ

لاہور مورخہ ۱۹ جنوری ۱۸۸۷ء

جناب من

بجواب آپکی چٹھی نمبری ۵۹ مورخہ ۲ مارچ ۱۸۸۶ء جسمین آپ نے درخواست کی تھی کہ جس قوم کی طرف سے وکیل ہونے کا آپ دعوے کرتے ہین اسکی نسبت لفظ وہابی کا استعمال سرکاری احکام مین منع کیا جاوے ۔ مجھے حکم ہوا ہے کہ مین آپکی خدمت مین نقل چٹھی نمبری ۷۵۸ مورخہ ۳ دسمبر ۱۸۸۶ء ارسال کرون جو قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ ہند (ہوم ڈیپارٹمنٹ) کی طرف سے آئی ہے اور اس مین حکم دیا گیا ہے کہ سرکاری کاغذات مین لفظ وہابی کا استعمال بند کیا جائے *

(۲) آپ کی چٹھی نمبری ۷۸۴ مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۸۸۶ء کے ساتھ جو کتابین آئی تھین مع ان استشہادات کے جن پر دستخط ثبت تھے (جو آپ نے مہربانی کرکے اپنی چٹھی ماسبق مابعد کے ساتھ گورنمنٹ کے ملاحظہ کے لئے ارسال کئے تھے) ان کو واپس بھیجتا ہون *

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مین ہون جناب
آپکا نہایت فرمان بردار خادم
ایچ - ماڈ
ازطرف سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

نقل چٹھی نمبری ۱۷۵۸ مورخہ ۳ دسمبر ۱۸۸۶ء

ازجانب قائمقام سکرٹری گورنمنٹ ہند (ہوم ڈیپارٹمنٹ)

بنام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب

بجواب آپکی چٹھی نمبری ۱۴۴۰ مورخہ ۹ جون ۱۸۸۶ء کے مجھے حکم ہوا ہے کہ مین آپکو اطلاع دون کہ حضور گورنر جنرل باجلاس کونسل اپنا اتفاق رائے سر چارلس ایچیسن سے اس بارہ مین ظاہر فرماتے ہین کہ لفظ "وہابی" کا استعمال سرکاری کاغذات مین مسدود کیا جائے ٭

اخبارون کے ریمارک

ریمارک رفیق ہند لاہور مطبوعہ ۲۲ جنوری ۱۸۸۷ء

گذشتہ پرچہ مین جو مضمون ہم نے اسبارہ مین درج اخبار کیا تھا اسمین بہت توضیح کی ساتھ یہ امر ظاہر کیا گیا تھا کہ جس حال مین "وہابی" کا لفظ وہ فرقہ اپنے لئے دل آزار سمجھتا ہے جسکی نسبت کہ وہ استعمال کیا جاتا ہے - تو گورنمنٹ کی طرف سے اسکی نسبت سرکاری کاغذات مین قطعی طور پر استعمال نکرنیکے حکم کا نفاذ بلحاظ صلح کل پالیسی گورنمنٹ کے نہایت ضروری ہے - اب ہم بہت خوش ہین کہ حضور گورنر جنرل باجلاس کونسل کے ہان سے اس امر کی نسبت قطعی احکام جاری کئے گئے کہ "وہابی" کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لفظ سرکاری کاغذات مین استعمال نہ کیا جائے مندرجہ ذیل سرکاری کاغذات سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے"۔

اسکے بعد چٹھیات گورنمنٹ کی نقل کی ہے اسکے بعد کہا ہے

"ہم اسبارہ مین گورنمنٹ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہین اور اپنے تمام مسلمان بھائیون کو اس امر کیطرف توجہ دلاتے ہین کہ جب ایک غیر مذہب کی گورنمنٹ نے براہ صلح پسندی ایک اسلامی فرقہ کی نسبت اس لفظ کا استعمال کرنا پسند نہین فرمایا جو وہ فرقہ اپنی نسبت دل آزار خیال کرتا ہے تو ایسی حالت مین کمال شرم کا مقام ہوگا اگر مسلمان اپنے باہمی خیالات اتحاد کو ایسی ایسی خفیف باتون کے لحاظ سے بگاڑ بیٹھین اور کسی ایسے لفظ کا استعمال اپنے بھائی بندون کی نسبت کرین۔ جسکو گورنمنٹ نے بھی اُن کی نسبت دل آزار تسلیم کرلیا ہے۔ ہم اسوقت زیادہ تر عوام کو اپنا مخاطب کرنا نہین چاہتے بلکہ اسوقت صاحبان اخبار اور دیگر مہذب ناظرین اخبار سے بڑے ادب کے ساتھ التجا کرتے ہین کہ وہ بھی اس بارہ مین گورنمنٹ کی صلح کل پالیسی کی تقلید کرین۔ اور بجائے وہابی کے ہمیشہ **اہل حدیث** کا لفظ اس فرقہ کی نسبت استعمال کیا کرین۔

ریمارک رفیق ہند لاہور مطبوعہ ۱۵ جنوری ۱۸۸۷ء

جو صدور حکم گورنمنٹ سے پہلے اشاعۃ السنۃ کے مضمون "اہلحدیث کا خطاب" پر کیا گیا تھا گذشتہ سال ہمنے اسبارہ مین رسالہ اشاعۃ السنۃ کے ان مضامین سے اتفاق کیا تھا۔ جن مین پبلک اور گورنمنٹ کو اس امر پر توجہ دلائی گئی تہی کہ وہ فرقہ "اہلحدیث" کی نسبت وہابی کا لفظ استعمال نہ کیا کرین جسکے معنے مذہبی اصطلاح مین لامذہب اور پولیٹکل اصطلاح مین

* گورنمنٹ کی کسی تحریر مین یہ اصطلاح نہین پائی گئی۔ اس گروہ کے مخالفین مذہب نے یہ اصطلاح مقرر کی ہے۔ اور انہی کی تقلید بعض ناواقف سرکاری عہدہ دارون نے کی ہے دیکھو صفحہ ۱۹۸ نمبر ۱۰

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

باغی سکے مین - اور کسی فرقہ کی نسبت کوئی لفظ ایسا استعمال نکرنا چاہئے جس سے اُنکا دل دُکھے - اَب ہم نے رسالہ اشاعۃ السنۃ مین پھر ایک مضمون اسبارہ مین دیکھا جسمین ان خیالات پر بحث تھی کہ (۱) آیا یہ لقب اہلحدیث کا ان کے لئے قدیم سے ہے یا جدید؟ اور نیز یہ کہ (۲) ان کی نسبت اس لقب کے استعمال کرنے سے یہ نتیجہ تو نہین نکلسکتا کہ دوسرے فرقے مسلمانون کے اہلحدیث نہین ہین؟ چنانچہ اول ایک مفصل عالمانہ بحث پہلے شق کے متعلق کی گئی ہے جسمین نہایت مستند کتابون کی مختلف حوالے دیکر یہہ ثابت کیا گیا ہے کہ یہ لقب **اہلحدیث** کا ان کے لئے پُرانا ہے اور دوسرے حصہ مین یہ ثابت کیا گیا ہے کہ انکے اس لقب کے استعمال کرنے سے ہرگز یہ لازم نہین آسکتا کہ دیگر اسلامی فرقے اہل حدیث نہین ہین اور نہ اس کے استعمال سے کسی اَور فرقہ اسلام کے لوگون کا دل دکھ سکتا ہے - بلکہ بلحاظ حالات موجودہ کے مسلمانون کا پورا فرض یہ ہونا چاہئے کہ اپنے کسی فرقہ کی نسبت کوئی ایسا لفظ استعمال نکرین جس سے اُنکا دل دکھے اور باہم برادرانہ اتحاد رکھین جو تمام بھلائیون کی بنیاد ہے - اس بحث کے متعلق رسالہ موصوف نے یہ نہایت عمدہ استدلال کیا ہے کہ ...

اسکے بعد اس مضمون کی دلایل کا اشاعۃ السنۃ سے اقتباس کیا ہے اور اس کے بعد کہا ہے

اسقدر تذکرہ تو عام مسلمانون سے متعلق تھا لیکن ہم نہین کہہ سکتے کہ اس بحث مین اَب گورنمنٹ کو زیادہ تر مخاطب کرنے کی کیا ضرورت ہے کیونکہ مختلف لوکل گورنمنٹون کی توجہ جب کبھی اس معاملہ پر دلائی گئی تو انہون نے علانیہ اس بارہ مین معذرت کی کہ انہون نے غلطی سے وہابی کا لفظ اس فرقہ کی نسبت لکھدیا ہے - جس سے اہلحدیث صاحبان کی دل آزاری ہوتی ہے - پس جبکہ وہابی کے لفظ کو ترک کر دینا مُسلّم ہو چکا ہے تو ہم نہین جانتے کہ بجائے اسکے اہلحدیث کا لقب استعمال کرنے مین کیون ساتذبذب گورنمنٹ کو ہوسکتا ہے - کیونکہ یہہ تو ایک بدیہی بات لکھی جا چکی ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہ نام اگر بامعنی ہو تو اس سے یہ دعویٰ نہیں ہوسکتا کہ اس کے معنے مسمے کے سوائے کسی مین پائے نہین جاتے - بلکہ ہم تو یہان تک کہتے ہین کہ اگر نام بامعنی ہو اور مسمے کے اوصاف بالکل اس نام کے مفہوم سے متناقض بھی ہون تاہم کوئی وجہ نہین ہے کہ اسکو اس نام سے پکارا جائے جسے وہ پکارا جانا پسند کرتا ہے بشرطیکہ اس سے کوئی ضد نہو بلکہ ضد کی حالت مین بھی کوئی شریف آدمی بطور چڑ کے کوئی نام اسکے لئے پکارا جانا پسند نہ کریگا - مثلاً کسی مجلس کا نام خیر خواہ ہند ہو اور وہ بالکل ہندیون کی بدخواہی کر رہی ہو تاہم جب کبھی اُسکا تذکرہ کرین گے تو اسی نام سے کرین گے جو اسنے اپنے لئے پسند کیا ہے اسی طرح کئی اخبارات ہین جنکے نام کا مفہوم اپنی تحریرون کے بالکل متناقض ہے مگر پھر بھی اگر کوئی مخالف شخص ان کا تذکرہ کرتا ہے تو اُسکو ان کا نام انہی الفاظ مین لینا پڑتا ہے جو انہون نے اپنے لئے پسند کر رکھی ہین بہر حال کسی موافق یا مخالف پہلو سے ہو کر دیکھا جاے تاہم کوئی وجہ معلوم نہین ہوتی کہ اہلحدیث کو ان کے ایسے لقب سے یاد فرمانے مین گورنمنٹ کو کسی قسم کا تذبذب یا تامل ہو - رفیق ہند کا اڈیٹر خود ایک سنت جماعت شخص ہے اور اسی اہلحدیث

حاشیہ ہمارے پیارے رفیق بجائے لفظ اہلسنت حنفیہ یا اہل فقہ استعمال کرتے تو مناسب تھا - کیونکہ اہلحدیث خود اہلسنت ہین نہ اہل سنت کے مقابل و مخالف - ایکدفعہ پہلے رفیق نے اہلحدیث کے مقابلہ مین اپنے اہل سنت ہونے کا دعویٰ کیا تو اڈیٹر اخبار مشیر قیصر نے (باوجودیکہ ان کو فرقہ اہل حدیث سے قدرتی مخالفت ہے) اپنے اخبار ۶ جنوری ۱۸۹۶ء مین ہمارے رفیق پر بالفاظ ذیل اعتراض کیا "پھر رفیق لکھتا ہے کہ ہمارے اور ان کے عقائد مین اختلاف ہے ہم سنت و جماعت ہین وہ اہلحدیث" کیا خوب آپ سنت جماعت ہین تو کیا اہلحدیث سنت جماعت نہین ماشاء اللہ آجتک اڈیٹر صاحب یہی جانتے ہین کہ غیر مقلد سنت و جماعت نہین - واہ ری تیری معلومات"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صاحبان کے عقاید سے بہت سے امور مین اختلاف ہے مگر وہ خود اور جہان تک اسکا علم ہے قریباً تمام سجہدار اہل سنت و جماعت صاحبان کوئی وجہ نہین دیکھتے کہ اہلحدیث یا کسی فرقہ کی نسبت بھی کوئی ایسا لقب استعمال کرین جو اس فرقہ کا دل دکھائے اور ایسے حالات مین جبکہ ہماری گورنمنٹ ایک بالکل بے لگاؤ اور نیوٹرل پالسی والی گورنمنٹ ہی انکو کوئی وجہ نہین ہے کہ وہ اہلحدیث صاحبان کو اس لقب سے یاد فرمانے کسی قسم کا تامل کرے جس لقب کو کہ وہ فرقہ اپنے لئے پسند کرتا ہے *

ہمکو تا حال معلوم نہین ہوا کہ گورنمنٹ کیطرف سے کوئی اعلان سرکاری کاغذات مین اس فرقہ کی نسبت اہلحدیث کا لفظ استعمال کئے جانے کی نسبت ہوا ہے یا نہین - لیکن اتنا ہم ضرور کہہ سکتے ہین کہ ایسا اعلان نہ صرف اس فرقہ کی خوشنودی کا باعث ہوگا جسکی طرف سے یہ درخواست کی گئی ہے بلکہ ایسا کرنا ہر طرح سے ہماری گورنمنٹ کی صلح کل اور مرنجان و مرنج پالسی کے لحاظ سے واجب اور لازمی ہے" *

اس مضمون مین جسکا ہم نے اقتباس کیا ہے رفیق نے یہ بات کہی ہے تو اسپر شحنہ ہند نے اپنی اخبار ۲۴ جنوری ۱۸۸۸ء مین یہ سوال کیا ہے کہ ہمارا ہمعصر براہ عنایت توضیح کرے کہ اسکو اہلحدیث کے کون سے عقاید سے اختلاف ہے اور وہ کون سے عقاید ہین جو اہلحدیث نے کتاب و سنت کے خلاف اختیار کئے ہین" لہذا ہم کو اپنے پیارے رفیق طالب اتحاد و توفیق سے امید ہے کہ اگر آئندہ وہ اپنے ایگو گروہ اہلحدیث کے مقابلہ مین ذکر کرنا چاہین گے تو ان القاب و خطابات (حنفیہ یا اہل فقہ یا پیروان مجتہدین و فقہاء) سے ذکر کرین گے جنسے ان کے ائمہ مذاہب نے اپنے تئین بمقابلہ اہل حدیث ذکر کیا ہے چنانچہ ہمارے اس مضمون مین جس کو آپ نے پسند کیا ہے اور اس پر یہہ ریمارک لکھا ہے سوالکتب معتبرات حنفیہ سے منقول ہو چکا ہے *

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ریمارک رہبر ہند لاہور مطبوعہ ۲۷ جنوری ۱۸۸۷ء

ہم گورنمنٹ پنجاب اور گورنمنٹ ہند کی وہ چٹھیان چھاپتے ہین جنمین منظور کیا گیا ہے کہ آیندہ سرکاری کاغذات مین وہابی کا لفظ مسلمانون کے اس گروہ کے لئے استعمال نہ کیا جائیگا جو اس چڑتے ہین۔ وہ چاہتے ہین کہ ان کو بجاے وہابی کے اہلحدیث پکارا جاے اور جبکہ گورنمنٹ نے تسلیم کر لیا کہ آیندہ انکو وہابی لکھا جائیگا تو سب لوگونکو چاہئے کہ انکو وہابی کہنے اور لکھنے سے محترز رہین اور گورنمنٹ نے یہ نہین ظاہر کیا کہ ان کو آیندہ کس خطاب سے پکارا جائیگا لیکن لوگونکو چاہئے کہ کوئی خطاب ان کے لئے تجویز کر لین اور ہمارے قیاس مین انکو اہل حدیث کہا کرین تو مناسب ہے فی الحال خط کتابت گورنمنٹ کی چھاپی جاتی ہے۔ اسکے بعد چٹھیات گورنمنٹ کی نقل کی ہین ٭

ریمارک پنجابی اخبار لاہور مطبوعہ ۲۹ جنوری ۱۸۸۷ء

اہل حدیث

اہلحدیث یا غیر مقلد جنکو مقلدون کے عرف عام مین وہابی کہتے ہین عقاید و اصول مین مقلدون سے ملتے جلتے ہین اگر کچھ اختلاف ہے تو صرف فروعیات مین ہے۔ لوگ اس فرقہ کو عبد الوہاب نجدی سے منسوب کرتے ہین اور عجب نہین کہ ان کے حق مین کفر کا فتوی بھی دیتے ہون ہم ہرگز یہہ نہین کہہ سکتے کہ کس تحقیق کے بعد انہون نے اپنی یہ راے قائم کی ہے بلکہ یہہ اس باہمی مخالفت اور تنازع کا نتیجہ ہے جو اکثر مذہبی مباحثون مین پیدا ہو جاتی ہے۔ اس موقع پر ضروری نہین سمجھتے کہ غیر مقلد یا اہلحدیث مین اور لفظ وہابی مین فرق بیان کرین × × × ×
مگر ہم وثوق کے ساتھ کہتے ہین کہ اہلحدیث پر وہابی کا اطلاق بالکل صحیح نہین ۔

(اسکے بعد چٹھیات گورنمنٹ کو نقل کرکے کہا ہے)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

× × × × × جب یہ قانون گورنمنٹ اوف انڈیا اور گورنمنٹ پنجاب دونوں کے پیشگاہ سے پاس ہو چکا ہے تو ہمارے ہم وطنوں خصوصاً فرقہ اہل اسلام کو اہلحدیث کی نسبت ایسا دل آزار لفظ تقریراً و تحریراً استعمال نکرنا چاہیے - اگر کرین گے تو ہمکو اندیشہ ہے کہ مبادا الایبل کے مقدمہ مین جوابدہی کرنی پڑے - بہتر یہی ہے کہ عدالت کی کش مکش اور ایک معزز فرقہ کی دل آزاری سے اپنے تئین باز رکھین ۱۲ پیڈ

ریمارک مندرجہ پٹیالہ اخبار مطبوعہ یکم فروری ۱۸۸۷ء

اس رسالہ کے اڈیٹر مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب نے اہلحدیث کے مفید منجملہ دیگر تجاویز کے ایک یہ تجویز بھی گورنمنٹ مین پیش کی تھی کہ فرقہ اہل حدیث کو لفظ وہابی سے مخاطب کرنا اس فرقہ کی دل آزاری کا باعث ہے - امید کہ سرکاری کاغذات مین اس فرقہ یعنی اہلحدیث کی نسبت اس لفظ (وہابی) کا استعمال نفرمایا جاوے سو گورنمنٹ نے ازراہ انصاف اور رعایا نوازی اس درخواست کو منظور فرمایا - اور حضور گورنر جنرل نے باجلاس کونسل اسبارہ مین قطعی احکام صادر فرمائے کہ سرکاری کاغذات مین لفظ وہابی کا استعمال نکیا جاوے - سرکاری خط و کتابت جو اس باب مین ہوئی ہے اسکی نقل ذیل مین درج کیجاتی ہے"

(اسکے بعد نقل چٹھیات کرکے کہا ہے)

مندرجہ بالا تحاریر سے ثابت ہوگیا کہ رسالہ اشاعۃ السنۃ اور اسکے اڈیٹر کی تحریر کا گورنمنٹ کو کسقدر اعتبار ہے اور وہ تحریرین کیسی وقعت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہین -

فرقہ اہلحدیث کے تمام اکابرون اور جمیع علماء کو نواب سر چارلس ایچیسن صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر صوبہ پنجاب کا شکریہ ادا کرنا چاہیے - جنہون نے اپنی قیمتی اور عمدہ رائے کے ساتھ گورنمنٹ ہند مین انکی یہ درخواست پیش کی - اور باادب حضور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لارڈ ڈفرن صاحب بہادر وائسرائے و گورنر جنرل کا شکر گذار ہونا واجبات سے ہے جنہوں نے از راہ انصاف ان کی اس درخواست کو منظور فرمایا"

ریمارک آفتاب پنجاب لاہور مطبوعہ ۴ فروری ۱۸۸۷ء

کاغذات سرکاری میں فرقہ غیر مقلدین کو وہابیوں کے نام سے لکھنا ممنوع ہوگیا ہے

"اعلم العلما و افضل الفضلا جناب رشد مآب مولنا مولوی محمد حسین صاحب علامہ بٹالوی ثم اللاہوری مالک و ایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ لاہور کی درخواست پر صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب نے بمنظوری گورنمنٹ ہند جو چٹھی جو اگا بنام مولوی صاحب موصوف ارسال فرمائی ہے خلاصہ اسکا ہم ذیل میں ہدیہ ناظرین کرتے ہیں"

(اسکے بعد چٹھیات گورنمنٹ کو نقل کرکے کہا ہے)

ہمارے واجب التعظیم پیشوایان دین۔ یعنی ائمہ گروہ مقلدین کو اس چٹھی کے مضمون پر ذرا غور سے نگاہ فرمانی چاہئے کہ آیا گورنمنٹ کو (جسکا دین و مذہب تم سے مخالف ہی) کہاں تک نگہداشت عزت وحرمت دین تمہارے کی مدنظر ہے۔ جسنے اسی دین محمدی کے پیروؤں اور اسی پیغمبر کی امت کہلانے والوں کی ایک جماعت کی (جسکے پیرو اور توابع میں سے تم بھی ہو) یہانتک عزت افزائی فرمائی۔ کہ جو اپنے ہی حقیقی بھائیوں کی نورانی پیشانیوں پر۔ تمنے حقارت کا ٹیکا لگایا تھا اُسنے اپنے حکم خسروانہ سے دور کردیا۔ کیا اگر ذرا بھی غور سے نگاہ کرکے دیکھو تو یہ حکم تمہارے لئے۔ سبق عبرت نہیں ہوسکتا۔ کہ غیر قوم مذہب والے تو تمہارے دین کی اس حد تک عزت کریں اور تم آپس میں باہم ایکدوسرے کے حق میں کفر و الحاد کے فتوے صادر کرو۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور تحقیر کی نگاہ سے دیکھو - اور ہتک انگیز و توہین آمیز خطابون سے ایکدوسرے کو پکارو - کیا دوسرے بہائی کی تحقیر و توہین تمہاری اپنی ہی توہین و تحقیر نہیں ہے؟ ایڈیٹر آفتاب پنجاب بھی گروہ مقلدین سے ہے لیکن اسکے نزدیک تو ایک دین کے پیرو اور پیغمبر کی امت کو صرف چند مسایل فروعی کے تخالف کی وجہ سے اپنا دشمن سمجھ بیٹھنا اسکے مساوی ہے جیسے کوئی دانشمند عقل مجسم اپنے دوسرے بہائی کو بد نسل و بداصل کے نام سے پکار کر اپنی شرافت و نجابت ثابت کرنا چاہتا ہو خدا ہمارے معزز بہائیون کو ہدایت اور توفیق بخشے کہ اس جنون سے اپنے آپکو پاک کر کے اتفاق و اتحاد ہمہ گر اپنا فرض اصلی سمجھین اور اپنے ہاتھون اپنی بیخ کنی سے باز آئین"۔

اس ریمارک پر آفتاب پنجاب کا دوسرا ریمارک مطبوعہ ۱۲ فروری ۱۸۸۶ع

الفاظ غیر مقلد کے خطاب سے اہلحدیث کا تنفر

چٹھی محکمہ محتشمہ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب کے موصول ہونے پر ہم نے آفتاب کے کسی پرچہ گذشتہ مین ریمارک کیا تھا جسمین فرقہ اہلحدیث کی نسبت ہم نے لفظ غیر مقلد کا استعمال کیا تھا اسپر گروہ اہلحدیث کے واجب التعظیم مولانا مولوی محمد حسین صاحب علامہ بٹالوی وایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ لاہور کا ایک مشفقہ کرامت طراز ہمارے نام موصول ہوا جسمین جناب ممدوح نے اس لفظ غیر مقلد کے استعمال پر اعتراض فرمایا ہے اور ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ہر چند لغوی معنے مین یہ لفظ برا نہو تاہم جن معنون مین اصحاب مقلدین اس لفظ کو فی زماننا استعمال کر رہے ہین وہ بے شک اہلحدیث کے لئے دل شکن سمجھا جاتا ہے - لہذا ہم بڑے ادب کے ساتھ جناب ممدوح کی خدمت مین ملتمس ہین کہ جہان تک لفظ غیر مقلد کا استعمال ہماری قلم عجز رقم سے ہوا ہے وہ محض سہواً و خطاءً تھا نہ عمداً اور کسی ارادہ سے ہم اپنی اس غلطی کے واسطے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جناب ممدوح سے معافی کے خواستگار ہیں ہر چند ہم خود گروہ مقلدین سے ہیں لیکن پیشوایان فرقہ فریق ثانی کو ہم اس سے کم واجب التعظیم نہیں سمجھتے جیسے کہ علمار توابع حضرت ابو حنیفہؒ کو جہان تک ہمارا قیاس چلتا ہے یہ چند اختلافات فرعی - مثلاً آمین بالجہر و رفع یدین وغیرہ وغیرہ کوئی ایسے اہم امور نہیں جن کی بناپر فرقہ اہل حدیث سے ہم اپنے آپ کو قطعاً الگ تہلگ سمجھنے لگین وحدانیت حق جل وعلا - وحقیقت رسالت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مین سب صاحب یکسان متفق ہین ؎

ریمارک اخبار وزیر الملک مطبوعہ ۴ فروری ۱۸۸۷ء

اہلحدیث کو مژدہ

مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب لاہوری نے بڑی کوشش اور سعی سے گورنمنٹ اوف انڈیا کو توجہ دلائی کہ اہلحدیث کو وہابی نہ لکھا جایا کرے چنانچہ درخواست منظور ہوگئی چٹھی کا ترجمہ ذیل مین درج کیا جاتا ہے - پھر بعد نقل چٹھیات کہا ہے ؎

ایڈیٹر - ہم اس کوشش کی کامیابی دیکھکر بہت خوش ہوئے ہین اور گورنمنٹ کے بھی مشکور ہین - ہم امید کرتے ہین کہ عوام الناس بھی اس لفظ کو جیسے کہ گورنمنٹ نے مکروہ سمجھا ہے برا جانکر اسکا استعمال نہ کرین گے - اور کسی خاص فرقہ کو اس سے ملقب کرنے مین تامل کیا کرین گے ؎

ریمارک اخبار شحنہ ہند میرٹھ مطبوعہ یکم فروری ۱۸۸۷ء

اہلحدیث کو وہابی کہنا مزیل حیثیت ہے

ہم اس عنوان پر گذشتہ شحنہ ہند مین ایک مدلل آرٹیکل لکھ چکے ہین - اسکی تائید مین

© rasailojaraid.com

اَب ہم مندرجہ ذیل احکامات جو گورنمنٹ پنجاب اور گورنمنٹ ہند نے صادر فرمائے ہیں درج کرتے ہیں اور عوام کو بتاتے ہیں کہ جس صورت میں خود گورنمنٹ ہند نے لفظ وہابی کے استعمال کو اہلحدیث کے حق میں لائیبل قرار دیا ہے تو عوام بالخصوص وہ گروہ جو اہل حدیث کو اس مکروہ اور دل شکن لقب سے یاد کرتا ہے متنبہ ہو ورنہ اسکا استعمال منجملہ ارتکاب اُن جرائم کے محسوب ہوگا جن کی تصریح مجموعۂ تعزیرات ہند میں موجود ہے۔ وما علینا الا البلاغ۔

(اس کے بعد چٹھیات کی نقل کی ہے)

ریمارک اخبار ترجمان ناگپور مطبوعہ ۳۱ جنوری ۱۸۸۷ء

فرقہ اہلحدیث باجلاس سپریم گورنمنٹ

اسکے بعد چٹھیات گورنمنٹ کی نقل کرکے کہا ہے

مژدہ باد اے گروہ اہل حدیث کہ گورنمنٹ ہند نے تمہاری طرف توجہ کی اور تمہارے رنج کو جو بہ باعث اطلاق لفظ وہابی کے تمکو ہوتا تھا دور کیا اور سرکاری کاغذات میں اس مکروہ لفظ کے استعمال کو منع کردیا۔ سبحان اللہ گورنمنٹ کو حالانکہ وہ غیر قوم ہے مگر اپنی رعایا کے رنج و دل آزاری کا کسقدر خیال ہے افسوس ہے کہ ہم قوم کو اسکا کچھ لحاظ نہیں اپنی قوم کی دل آزاری کے درپے رہتے ہیں نگر وہ آپ اپنا بُرا کرتے ہیں بہر کیف ہم اپنی مہربان گورنمنٹ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور ساتھ ہی اس کے اپنے معزز ہمعصر مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب اڈیٹر اشاعۃ السنۃ لاہور کا نہایت ممنونیت کے ساتھ شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ کے حسن اہتمام سے یہ کارروائی طے ہوئی عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہوئی جزاہم

© rasailojaraid.com

اللہ خیر الجزاء الخ"

ریمارک اخبار خیر خواہ عالم دہلی مطبوعہ یکم فروری ۱۸۸۷ء

ایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ کی چٹھی کا جواب بنام سکرٹری گورنمنٹ پنجاب آچکا ہے جسکا خلاصہ یہہ ہے۔ کہ "حضور گورنر جنرل باجلاس کونسل اپنا اتفاق رائے سر چارلس ایچیسن سے اسبارہ مین ظاہر فرماتے ہین کہ لفظ "وہابی" کا استعمال سرکاری کاغذات مین مسدود کیا جائے۔ مگر یہ بات ضرور لحاظ کے قابل ہے۔ کہ گورنمنٹ نے جو اس لفظ کی موقوفی کا حکم فرمایا ہے وہ کس خیال پر مبنی ہے۔ اسکا جواب بجز اسکے اور کیا ہو سکتا ہے کہ ہماری پولیٹیشن گورنمنٹ کو مصالحت اور باہمی ترک دل آزاری ہر حال مین پسند ہے۔ پہر حیف ہے ان مسلمانون کی حالت پر جو کلمہ کے شریک ہو کر ایک دوسرے کو مشرک یا وہابی کہین جو سخت ایذا پہنچانے والے القاب ہین"۔

ریمارک سراج الاخبار جہلم مطبوعہ ۳۱ جنوری ۱۸۸۷ء

گورنمنٹ نے سرکاری کاغذات مین لفظ "وہابی" کے استعمال کو متروک کر دیا ہے کیونکہ پولیٹیکل محاورہ مین وہابی کا لفظ باغی سلطنت پر بولا جاتا ہے اور یہ اس فرقہ کی دل آزاری کا موجب تھا"۔

ریمارک اخبار جریدہ روزگار مدراس مطبوعہ ۱۹ فروری ۱۸۸۷ء

جب گورنمنٹ نے اس لفظ کو دل آزار اور لائیبل تسلیم کر کے اسکے استعمال سے ممانعت کا حکم دیا ہے تو پہر ہمارے دیسی اور وطنی بہائیون کو کب مناسب ہے کہ

* [illegible] سرکاری تحریرون مین جیسا کہ ایڈیٹر خیر خواہ عالم [illegible] بول چال مین [illegible]
[illegible] سے اثر عتاب ہوا*

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وہ فرقہ اہلحدیث کو اس دل آزار لفظ سے یاد کرین"۔

ریمارک پٹنہ انسٹیٹیوٹ گزٹ ۴ فروری ۱۸۸۷ء

"محمدی" اور اسی نام کی خرابی

"وہابی"

مسلمانون کے "محمدی" یا عامل بالحدیث فرقہ کو جسکو عیسائیون کے قول کے روسے یورپین محمدن بھی کہہ سکتے ہین دوسرے فرقہ کے مسلمانان "وہابی" کے خطاب سے پکارتے ہین اور اسکی وجہ سے لغو اور بے دلیل گورنمنٹ مین اُن کی بدنامی ہو گئی ہے۔ ہر شخص اس بات سے واقف ہے کہ "وہابی" کا لقب بالفعل عموماً اُس شخص کے حق مین استعمال کیا جاتا ہے جو گورنمنٹ کا دشمن اور بدخواہ ہے۔ البتہ اس لقب کا اطلاق محمدیون کی ذات پر نہین ہو سکتا ہے۔ یورپین عیسائیون کو "ڈیسنٹر" اور شیعہ مسلمانون کو "رافضی" کہنے سے (جیساکہ اُن کے مخالف اونہین کہتے ہین) اسدرجہ کی تذلیل نہین مراد ہے جتنی کہ محمدیون کو "وہابی" کہنے سے ہم مولوی ابوسعید محمد حسین ایڈیٹر اخبار اشاعۃ السنۃ واقع لاہور اور گورنمنٹ پنجاب وگورنمنٹ ہندوستان کے اون مراسلات کو جو اس مادہ مین ہوئے ہین ذیل مین شائع کرتے ہین جسکے دیکھنے سے یہ امر صاف ظاہر ہوگا کہ یہ لقب محمدیون کے حق مین کبھی نہین استعمال کیا جا سکتا اور ہم امید کرتے ہین کہ ہماری ہم وطن خصوصاً ہمارے ہم مذہب لوگ آئندہ سے اس فرقہ کے حق مین وہابی کا لقب کبھی استعمال نہین کرین گے۔ اسکے بعد چٹھیات کو نقل کیا ہے

ریمارک اخبار چنار یکم مارچ ۱۸۸۷ء

ایڈیٹر اخبار چنار سلفہ اس پرچہ مین اہلحدیث کا عنوان قائم کرکے چٹھیات گورنمنٹ کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نقل کیا ہے۔ اسکے بعد کہا ہے ❊
جب گورنمنٹ نے اس لفظ کو دل آزار اور لائبل تسلیم کرکے اسکے استعمال کی ممانعت
حکم دیا ہے تو پھر ہمارے دیسی اور ہموطنی بھائیون کو کب مناسب ہے کہ وہ فرقہ اہل
دل آزار لفظ سے یاد کرین ہمین امید ہے کہ ہر قسم کے اہل اسلام آیندہ اس لفظ کا ت
نکرین گے اور ایک فرقہ کی دل آزاری عمدہ نہین ہے جب کوئی کسی کو خراب ال
سے پکارتا ہے تو خواہ مخواہ اسکی دل آزاری ہوتی ہے ❊

ریمارک اخبار کوہ نور لاہور مطبوعہ ۲ جنوری ۱۸۸۷ء

ہم ذیل مین نقل چٹھی سکرٹری گورنمنٹ پنجاب و چٹھی گورنمنٹ ہند موسومی مولوی ابوسـ
محمد حسین صاحب ایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ درج کرتے ہین۔ اس سے ناظرین پر وا
ہوگا کہ گورنمنٹ نے سرکاری کاغذات مین لفظ وہابی کا استعمال قطعاً موقوف
فرما دیا ہے اور ممانعت کُلی کردی ہے۔ ایسی صورت مین ہمارے اپنے دیسی بھائیو
اور ہم وطنون سے خواہ وہ کسی مذہب اور ملت کے کیون نہون یہ سفارش
کرنی کچھ بیجا نہوگی کہ وہ بھی آیندہ فرقہ اہلحدیث کو اس لفظ دل آزار سے جس
گورنمنٹ تک متصور ہے کبھی یاد نہ کیا کرین گے ❊

ترجمہ ریمارک انگریزی اخبار سول ملٹری گزٹ لاہور مطبوعہ ۴ فروری ۱۸۸۷ء

مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب لاہوری کا شکریہ ہے کہ صرف انہی کی مساعی
سے گورنمنٹ اوف انڈیا نے پنجاب اور تمام ہندوستان مین سرکاری
خط کتابت سے لفظ وہابی کا استعمال آیندہ کے لئے متروک فرمایا ہے۔ گو وہابی
کے لفظی معنے یہ ہین کہ خدا کے احکام ماننے والا مگر چند ایسی وجوہات سے جنکا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نمبر ہفتم جلد نہم

یہان ذکر کرنا نہ تو کچھ عمدہ ہے اور نہ مفید ہے) اس لفظ کو اچھے معنون مین نہین لیا جاتا اس فرقہ کے لوگ عام مسلمانون سے اپنی امتیاز نہین چاہتے لہذا انکی درخواست ہے کہ آئندہ اس لفظ کے استعمال کو ان کی نسبت متروک کیا جائے گورنمنٹ کا اس درخواست کو منظور کرنا منصفانہ اور مناسب الوقت ہے ۔

نقل چٹھی پرائیوٹ سکرٹری گورنمنٹ پنجاب جسمین اس فرقہ کو بخطاب اہلحدیث مخاطب کیا گیا ہے

پیارے جناب مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب - مینے آج خلاصہ مکالمہ جو مجھ اور آپ مین ہوا صاحب لفٹنٹ گورنر کیخدمت مین عرض کیا اور حسب ارشاد صاحب ممدوح بیان کرتا ہون کہ آنحضور نے اہلحدیث کا ایڈریس کمال مسرت سے ۱۶ ماہ حال کو لینا منظور کیا ہے - ٹھیک وقت اور مقام سے جہان ایڈریس لیا جائے گا من بعد مطلع کیا جاویگا - مہربانی کرکے ایڈریس کی ایک نقل یا اگر یہہ فارسی مین ہو تو اسکا انگریزی ترجمہ کچھ عرصہ پیشتر میرے پاس بھیجدین -

(۲) دربارہ آپ کی خواہش ثانی ہز ہائنس ایچیسن اہلحدیث کے کمال ممنون ہین کہ اونہون نے مہربانی سے دعوت مین شریک کرنا چاہا لیکن افسوس کرتے ہین کہ وہ اس دعوت کے قبول کرنے سے معذور ہین - کیونکہ آنحضور کا

نوٹ: ایڈیٹر سول وملٹری گزٹ کا یہ قول بہت صحیح ہے - ہم ہرگز نہین چاہتے کہ ہمکو عام مسلمانون سے کسی خاص خطاب کیساتھ ممتاز کیا جاوے ہماری دلی آرزو ہے کہ سب کو صرف "مسلمان" یا "محمدی" لقب سے مخاطب کیا جاوے - ہمارا خطاب اہلحدیث کو پسند کرنا اسی حالت مین ہے کہ ہمکو عام مسلمانون سے ممتاز کرکے کوئی مخاطب کرنا چاہے چنانچہ رسالہ نمبر ۹ جلد ۸ مین ہم اس شرط پر تصریح کرچکے ہین جسکا فقرہ شرطیہ نمبر ۷ جلد ۹ صفحہ ۱۹۷ و صفحہ ۱۹۸ مین بھی منقول ہے ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وقت اور کاموں میں بالکل تقسیم ہو چکا ہے اور اسلئے وہ قبول دعوت کا انتظام نہیں فرما سکتے ✤

میں ہوں آپ کا صادق

جے۔آر ڈنلوپ سمتھ

پرائیوٹ سکرٹری

نفٹنٹ گورنر پنجاب

ان تحریرات (ملکی و سرکاری) کا نتیجہ

ان تحریرات سے صاف اور یقینی طور پر یہہ نتیجہ نکلتا ہے کہ لفظ "وہابی" کو گورنمنٹ اور ملک نے دل آزار تسلیم کر لیا ہے۔ اور بجائے اسکے اُس فریق اہل اسلام کے حق میں (جن کی نسبت یہ لفظ استعمال کیا جاتا تھا) خطاب "اہلحدیث" منظور فرمایا ✤

اس سے ہمارے عینی و علاتی دو قسم کے اخوان اہل اسلام کو عبرت و استقامت کا سبق لینا چاہئے ✤

ہمارے علاتی بہائی (حنفیہ وغیرہ اتباع فقہاء) تو اس سے یہ سبق حاصل کریں کہ آئندہ وہ اپنے اسلامی بہائیوں اہلحدیث کو کبہی اس دل آزار لفظ "وہابی" سے یاد نہ کریں۔ اور اس میں اپنی گورنمنٹ کی (جو با وجود غیر مذہب ہونیکے اپنی رعایا کی مراعات و دلجوئی کرتی ہے) پیروی کریں ✤

ہمارے عینی بہائی اہلحدیث اس حکم گورنمنٹ کو غنیمت سمجہکر اسپر اکتفا و استقامت کریں اور اپنے اسلامی بہائیوں کے "وہابی" کہنے کی کچھ پرواہ نکریں۔ اور یہہ سمجھ لیں کہ اس لفظ کے استعمال سے انکو کچھہ نقصان پہنچنے کا احتمال تہا تو صرف اسی صورت میں تہا کہ گورنمنٹ یا عہدہ داران گورنمنٹ اس لفظ کو ان کے حق میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

استعمال کرتے - سو بحمد اللہ جاتا رہا - گورنمنٹ نے اس لفظ کے استعمال کو اپنے کار پائونڈنس مین موقوف کر دیا - اور اس فرقہ کا عام اہل اسلام رعایا کی مانند وفادار ہونا از سر نو ظاہر و مشتہر فرمایا ❊

اسلامی بہائیون کے وہابی یا اس سے بھی بڑھکر برے الفاظ "شرالی یا کبابی" کہنے سے انکا کیا ضرر و نقصان ہے جسکے وہ درپے تدارک ہون ۔ وہ جان لین کہ عوام کا منہہ بند کرنا بھی کوئی آسان امر نہین ۔ اگر وہ روکا جاوے وہ بحکم "الانسان حریص علی ما منع" اور اسپر اصرار کرتے ہین اور اسکو منع کرنیوالے کی چڑ بنا دیتے ہین -

یہی وجہ ہے کہ اہلحدیث کے وکیل "اشاعۃ السنۃ" نے گورنمنٹ سے صرف اس امر کی درخواست کی تھی کہ سرکاری کاغذات مین انکو لفظ وہابی سے یاد نکیا جاوے نہ یہہ کہ عام لوگون کو اسکی استعمال سے روک دیا جاوے ❊

بنا برعلیہ ہمارے عینی بہائی اہلحدیث کو ہرگز مناسب نہین ہے کہ اپنے اسلامی بہائیون کے وہابی کہنے سے چڑین یا اس لفظ کے سبب کسی پر ازالہ حیثیت عرفی مین نالش کرین ایسا کرنے مین عام صلح پسند اور اہل تہذیب کی نظرون مین انکی کم حوصلگی ثابت ہوگی اور گورنمنٹ کی نظرون مین بہی ان کی وہ وقعت نرہیگی جو اسوقت ہے ❊

ہان سرکاری عہدہ داران سے کوئی شخص (ادنی ہو خواہ اعلی) اس فرقہ کے کسی فرد کو سرکاری احکام و تحریرات مین وہابی کہے تو اس کی اطلاع اپنی قومی وکیل (اڈیٹر اشاعۃ السنۃ) کو کرنا ضروری ہے - اڈیٹر اشاعۃ السنۃ اس عہدہ دار کی (خواہ کسی صوبہ یا ضلع ہندوستان مین ہو) گورنمنٹ مین رپورٹ کریگا اور اس عدول حکمی حکم گورنمنٹ کا کامل تدارک کرائے گا - یہ امر اس حکم گورنمنٹ کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عین مقتضے ہے - اور صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب نے ازراہ فرط عنایت خاکسار کو اس رپورٹ کرنیکی زبانی بھی اجازت دی ہے *

اب ہم اس مضمون کو ختم کرتے ہین اور اسکی تائید مین ایک اور مضمون لکھتے ہین جس مین جوبلی کے موقع پر اہلحدیث کی اظہار مسرت و اداے شکر سلطنت پر دلایل شریعت کتاب اللہ و سنت سے شہادت کا بیان ہوا(۱) جو رسالہ اشاعۃ السنۃ کا سپیشل فرض منصبی ہے *

اہل اسلام کی مسرت موقع جوبلی پر شریعت کی شہادت

جوبلی کے موقع پر اہلحدیث وغیرہ اہل اسلام رعایا برٹش گورنمنٹ نے جو خوشی کی ہے اور اپنی مہربان ملکہ قیصر ہند کی ترقی عمر و استحکام سلطنت کے لئے دعا کی ہے اسکے جواز پر کتاب و سنت مین شہادت پائی جاتی ہے *

اس مضمون مین دلایل کتاب و سنت کا بیان دو غرض سے ہوتا ہے ایک [illegible] یہ یقین ہو کہ اس موقع پر مسلمانون نے جو کچھ کیا ہے سچے دل سے کیا ہے اور اپنے مقدس مذہب کی ہدایت سے کیا ہے - صرف ظاہرداری اور جھوٹی خوشامد سے کام نہین لیا - دوسری یہ کہ ناواقف مسلمانون کو (جو کتاب اللہ و سنت مین نظر نہین رکھتے - صرف بعض کتب فقہ کی بے سند روایتون یا سنی سنائی باتون پر اعتقاد رکھتے ہین) مسلمانون کے اس فعل مین عدم جواز اور مخالفت شریعت کا وہم و گمان پیدا نہو *

ہم اس مقام مین ہندوستان کے تمام اہل اسلام کے افعال و طرق مسرت و

© rasailojaraid.com